بچے کا نام سہل رکھنا

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2823

تاریخ اجراء: 19 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 26 جون 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچہ کا نام سَہل رکھنا چاہتے ہیں، براہ کرم راہنمائی فرما دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بچے کا نام "سَہل" رکھنا جائز و مستحب ہے کہ اس کا معنی ہے: "نرم اور آسان" اور بہت سارے صحابہ کرام اور اولیائے کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کا یہی نام تھا۔ بلکہ خود ایک شخص کو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے سہل نام رکھنا تجویز فرمایا۔ تو ان بزرگوں کی نسبت سے نام رکھنے سے بفضلِ خدا ان کی برکتیں بھی بچے کے شاملِ حال ہوں گی۔

البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، پھر پکارنے کے لیے "سہل" نام رکھ لیجیے۔

صحیح بخاری شریف میں ہے: "عن ابن المسيب، عن أبيه: أن أباه جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: «ما اسمك» قال: حزن، قال: «أنت سهل»" ترجمہ: سعید بن المسیب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں: میرے دادا نبی کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم) نے پوچھا: تمہارا کیا نام ہے؟ انھوں نے کہا: حزن۔ فرمایا: "تم سہل ہو۔" (صحيح البخاري، جلد 08، صفحہ 43، مطبوعہ دار طوق النجاۃ، بیروت)

بہار شریعت میں اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: "یعنی اپنا نام سہل رکھو کہ اس کے معنی ہیں نرم اور حزن سخت کو کہتے ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 03، حصہ 16، صفحہ 601، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سہل نام کے چند صحابہ کرام (رضی اللہ تعالی عنھم) کے اسمائے گرامی:

(1)حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (2)حضرت سہل بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (3)حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (4)حضرت سہل بن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ (5)حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ (معجم الصحابة للبغوی، جلد03، صفحہ82-106، مطبوعہ دار البیان، الکویت، ملتقطا)

یونہی سہل بن عبد اللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ مشہور صوفی بزرگ ہیں۔(حلیۃ الاولیاء، جلد10، صفحہ212، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے" قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن "ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ فری ڈاؤن لوڈ کے لیے لنک یہ ہے:

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم